

Name :> anwarjilani

Serial No :> 7059

Address :> Lahore

Fatwa No :> ۳۲۹۸

Subject :> طلاق

Date :> 8/29/2009

Writer :> مشیر

Email :>

My nephew, in a state of severe anger, used the word of "Talaq" for more than 3 times to his wife, but before the expiry of three months, he established sexual relationship with her. What is the present status of their marriage as per various school of islamic thoughts ?

میرے بھانجے نے بحالت غصہ اپنی بیوی سے تین سے زیادہ مرتبہ "طلاق" کا لفظ استعمال کیا، مگر تین ماہ گزرنے سے قبل ہی اس نے اپنی بیوی سے جسمانی تعلق قائم کر لیا، مختلف اسلامی مسالک کو سامنے رکھتے ہوئے انکی تبادی اس وقت کس درجہ قائم ہے؟

الجواب حامد اور صلیا

غصہ کی حالت میں طلاق دینے سے بھی شرعاً طلاق واقع ہو جاتی ہے اصلے شخص مذکور کی بیوی تینوں طلاقیں واقع ہو کر حرم مغلظہ ثابت ہو چکی تھی جس کے بعد سائل کا بھانجہ اور اسکی بیوی میان بیوی والا تعلق قائم کرنے کی وجہ سے وہ زنا جیسے قبیح حرکت کے مرتکب ہوئے ان دونوں پر لازم ہے کہ فوراً ایک دوسرے سے علیحدگی اختیار کریں اور اب تک ازدواجی حیثیت سے ساتھ رہنے کی وجہ سے جو گنہ سرزد ہو اپنے اسپر بعد ق دل تو بہرہ واستغفار کریں اگر باوجود سمجھانے کے باز نہ آئیں تو تھما رہشندہ دار اور اہل محلہ اسے قطع تعلق کر سکتے ہیں۔

في التفسير المظهرى : قوله تعالى فلا تقل له من بعد حتى تنكح زوجا غيره

والاجماع انعقد على ان الوطى من الزوج الثانی شرط للحل ومن ثم قيل ان المراد بالفتح في الآية الجماع والباعث على هذا الاجماع وتناول الآية لهذه التاويلات البعيدة حديث عائشة قالت دخلت امرأة القرظي وانا وابوبكر عند النبي صلى الله عليه وسلم فقالت ان رجلا طلق البتة وان عبد الرحمن بن زبير تزوجني وانا عنده مثل الهدية وافذت هدية من جلبابها فتبسم رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال انك تريدن الرجوع الى رجلا لا حتى تدوق عسيلته ويدوق عسيلتك متفق عليه - (۱۷، ۱۸)

في احكام القرآن للقرطبي : قوله تعالى وعلى الثلاثة الذين خلفوا - الخ تحت هذه الآية الحديث الطويل وفيه منع النبي صلى الله عليه وسلم الناس التكلم منه تحت تفسير هذه الآية فيه دليل على هجران اهل البعاطي حتى يتولوا - (۱۷، ۱۸)

في الصحيح للبخاري : الحب في الله والبغض في الله من الامان - (۱۷، ۱۸)

ايضا : عن امي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم سبعة

يظلم الله في ظلمه (عالي قوله) رجلان تحابا في الدنيا اجتماعهما وتفرقا -  
(ع ١٤، ص ١٩١) -

في حال محنتار : ويقع طلاق من غضب الخ (ع ٣، ص ٢٤٤) -

ايضا : ان من وصل في الغضب بالى حالة لا يدري فيهما

ما يقول يقع طلاقه - (ع ٣، ص ٢٩٩) - والله اعلم وعلمه اتم -

بندہ محمد رشید عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۵ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ



محمد رشید عفی عنہ  
۱۶۱۹/۰۹

ابو الوفاء  
بندہ محمد رشید عفی عنہ  
دار الافتاء جامعہ بنوریہ  
۱۵ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

